رجسٹرڈ ایل نمبر ۷۷

سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سب سے پہلا اور مشہور اخبار

جو حضرت خلیفۃ المسیح امیر المومنین سیدنا نور الدین رضی اللہ عنہ خلیفہ اول کی تحریک و ارشاد پر حضرت اولوالعزم صاحبزادہ صاحب مرزا بشیر الدین محمود احمد فضل عمر مصلح موعود خلیفہ ثانی کی سرپرستی میں زندہ ہوا۔

# الحکم

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِھِمْ
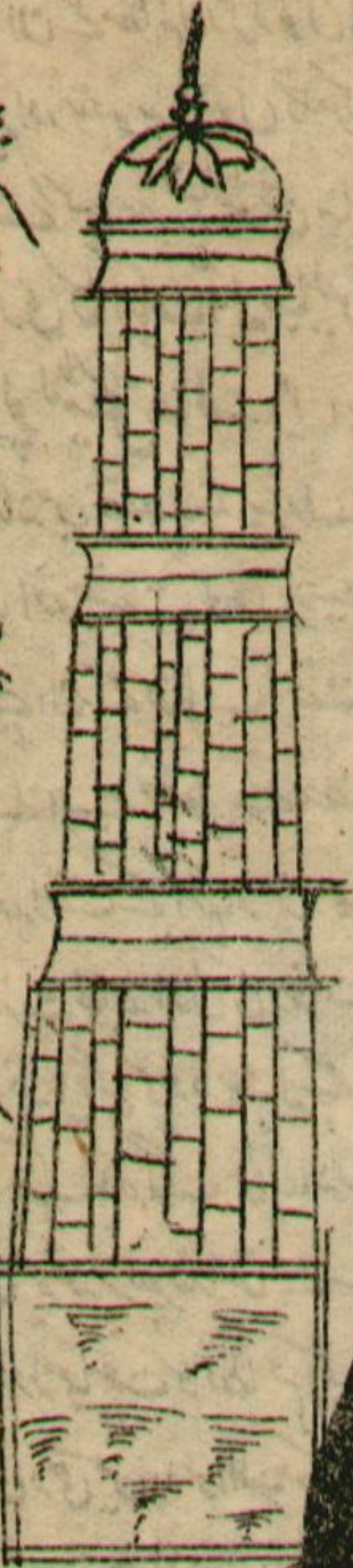
بیشک خدا کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک وہ قوم اپنی حالت کو تبدیل نہ کرے

بیا در بزم مستاں تا بہ بینی عالمے دیگر
بہشتے دیگر و ابلیس دیگر آدمے دیگر

قادیان دارالامان کے کارخانہ انوار احمدیہ سے ہر ماہ کی ۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸ تاریخ کو شائع ہوتا ہے

شرح قیمت جو پیشگی لی جائیگی
عوام سے ۵
خواص سے ۶
ہندوستان سے باہر
غیر مذاہب اور خیر
مستطیع احباب سے

ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب احمدی

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیاں بینی!
دوا بینی شفا بینی غرض دارالاماں بینی!

جلد ۱۹ — مورخہ ۷ - مئی ۱۹۱۵ء عیسوی — نمبر ۱۷


## صدر انجمن کی موجودہ حالت

جن لوگوں نے الحکم کا شروع سے مطالعہ کیا ہے وہ اس امر سے ناواقف نہیں کہ انجمنوں کے نظام اور قیام کیلئے پہلی آواز جس ناچیز ہستی نے اٹھائی تھی وہ اسی ایڈیٹر الحکم کی شخصیت ہے۔ جسکو منکرین خلافت نے نہایت خطرناک شخصیت کے رنگ میں اپنی تقریروں یا تحریروں میں ظاہر کیا۔ سنہ ۱۹۰۶ء میں قومی ضرورتوں پر بعض مضامین لکھے گئے تھے جن میں سے پہلا مضمون شیرازہ قوم پر لکھا گیا تھا۔ جس میں یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ

"اس سے پہلے کہ میں قومی ضروریات کو قوم کے سامنے پیش کروں یہ ضروری امر ہے کہ قوم کا ایک وجود مشخص ہو جاوے اسلئے میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ فی الحال صرف پنجاب کے احمدیوں کی ایک مکمل فہرست طیار ہو جاوے۔ اور اس کے لئے یہ انتظام کیا جاوے کہ ضلع وار ایک جنرل کمیٹی اپنے ماتحت تحصیلوار کمیٹیاں قایم کرے ہر ایک تحصیلی کمیٹی اپنے اپنے ملحقہ دیہات کی فردیں تیار کر کے اپنے ضلع کی کمیٹی کے پاس بھیجے اور ضلعوار کمیٹیاں اپنے اپنے ضلع کی مکمل فردیں جنرل کمیٹی جو قادیان دارالامان میں قرار پائیگی کے پاس بھیجدے"

یہ سب سے پہلی آواز تھی جو میں نے اٹھائی۔ جس میں انجمنوں کے نظام کی داغ بیل لگائی گئی تھی۔ قوم کے وسیع کرہ میں یہ آواز اٹھی اور اٹھکر رہ گئی۔ مگر اخلاص اور نیک نیتی سے کی ہوئی تحریک خالی از اثر نہیں رہ سکتی۔ اسی سال کے اواخر میں خدا تعالےٰ کی پاک وحی نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے الوصیت لکھوائی۔ اور جس مقصد کو چند ماہ پیشتر ایک غیر ضروری چیز سمجھا گیا تھا۔ اسکو سلسلہ کے لئے بطور جان تسلیم کر لیا گیا۔ اور صدر انجمن کا بنیادی پتھر اسی داغ بیل پر رکھدیا گیا جو میں نے لگائی تھی۔ صدر انجمن کے قایم کرنے سے غرض اور مقصد یہ تھا کہ ایک احمدی تمدن و تہذیب کی بنیاد قایم ہو۔ اور قوم کو وحدت اور اخوت کے اصولوں اور برکات سے بہرہ ور کیا جاوے مگر مجھے یہ کہنے کیلئے معاف کیا جاوے کہ انجمن کا پہلا دور ان مقاصد سے بہت دور رہا یا زم الفاظ میں کہدوں کہ کامیاب نہیں ہوا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے بعد انجمن کے قابض ممبروں کو یہ خیال دامنگیر ہوا کہ ان ممبروں کو جو کسی ایک یا دوسری وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ جسم اور رشتہ


... شیخ یعقوب علی تراب مالک ایڈیٹر ... قادیان سے شائع ہوا۔

کے تعلقات بھی رکھتے تھے نہ صرف بے اثر کریں بلکہ اگر ان کے اختیار میں ہوتا تو وہ انہیں نعوذ باللہ ذلیل کر کے قادیان سے نکال دیتے۔ ان کے مظالم اور کرتوتوں کی داستان طویل ہے انکی جد و جہد اور منصوبہ بازیوں کا مرکزی نقطہ یہ تھا۔ کہ انجمن کو بجائے کسی مفید انسٹیٹیوشن بنانے کے اپنی حکومت خود مختاری کا ایک آلہ بنا لیں اور ایک روحانی سلسلہ کو پولیٹیکل حالت میں بدل لیں۔ حضرت خلیفہ اول کے زمانہ میں مختلف تدبیروں اور حیلوں سے سلسلہ کی شخصیت اور حیثیت کو بدل دینے کی ناپاک کوششیں ہوئیں اور جیسے ان کے خلاف سخت جنگ قلمی کرنا پڑا خدا تعالے نے اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے اظہار میں جماعت کو اس ابتلا سے بچا لیا۔ حضرت خلیفہ اول کی وفات کے بعد ان لوگوں کو کھلم کھلا موقعہ مل گیا کہ وہ سلسلہ کے خلاف اعلان بغاوت کریں۔ اور آجتک وہ لوگ مخالفانہ جد و جہد سے باز نہیں آتے۔ اس موقعہ پر پھر خدا تعالے نے اپنی جماعت کی دستگیری کی اور جماعت کا نظام ایک ایسے ہاتھ پر مضبوط کر دیا جو خدا کی وحی میں اولوالعزم کہلاتا ہے

(۱) منکرین خلافت نے اعلان کرنا شروع کیا کہ انجمن لوٹ گئی ہے اس میں چندہ نہ دیا جاوے اور اس کے مقابل میں مسجد ضرار کے رنگ میں ایک انجمن لاہور میں کھڑی کی۔ لوگوں کو اکسایا کہ وصیتیں منسوخ کریں اور بقول مولوی صدرالدین آپ ایک الگ مقبرہ بنانیکی تجویز کی۔

انجمن کی جائداد پر لوگوں کو قبضہ کر لینے کے مشورے دیئے گئے۔ اور ان میں سے ایک نے جو ان تمام منصوبوں اور سازشوں کا بانی تھا۔ انجمن سے امانتاً لی ہوئی کتابوں پر قبضہ کر لیا۔ انجمن کو سخت زیر باری کی حالت میں اور خزانہ کو خالی چھوڑ کر چلے گئے۔ ان حالات کے اندر سے گذر کر انجمن کا اپنی پوزیشن کو قایم رکھنا اور اسکے کارکنوں کا ہراساں نہ ہونا معمولی بات نہیں۔ اس میں شک نہیں کہ یہ حضرت اولوالعزم کے عظیم الشان نشانوں میں سے ایک نشان اور خدا تعالے کے فضل کا نشان ہے مگر احمدی قوم نے جس سرگرمی سے انجمن کی ضروریات کو پورا کرنے کا عزم کیا وہ کوئی ایسی بات نہیں جو سلسلہ کی تاریخ میں معمولی نظر سے دیکھی جاوے۔

انجمن کے موجودہ نظام میں چند ممبروں کا اضافہ اسی طرح ہو گیا۔ جسطرح حضرت خلیفہ اول کے وقت میں ہوا۔ احمدیہ کالونی والی جماعت کی ایک اچھی تعداد مرکز میں موجود رہتی ہے ہر ایک انجمن کی حیثیت سکرٹری کی وجاہت اور ماثر سے بھی بڑھ جایا کرتی ہے اسوقت انجمن کا سکرٹری ریاست مالیر کوٹلہ کے معزز جاگیردار خانصاحب نواب محمد علیخان صاحب ہیں جو اپنی قابلیت اور مسلمہ انتظامی مذاق کے سبب سے ہی جماعت میں ممتاز نہیں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے اپنی وحی سے انکا نام حجۃ اللہ بتایا۔ اور خدا تعالے نے انہیں اس حد تک نوازا کہ آج وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے وہی رشتہ رکھتے ہیں جو اسد اللہ الغالب کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے تھا۔

میں اور دوسرے لوگ اسبات سے حیران ہیں۔ کہ کسطرح پر نواب محمد علیخان جیسا انسان ٹھیک وقت مقررہ پر انجمن کے دفتر میں بیٹھ کر اپنے ہاتھ سے کام کرتا ہے اور قریباً چار پانچ گھنٹہ روزانہ وہ کام کرتے ہیں۔ انجمن کے سابقہ سکرٹریوں میں سے کسی کو ایسا موقعہ بہت ہی کم ملتا تھا جو وہ اپنے مکانات پر کاغذات منگوا لیتے اور وہاں کام کر لیتے مگر یہ شخص قومی ضرورتوں کا احساس کر کے اپنے آرام اور وقت کو ان پر قربان کرتا ہے۔ قومی ضرورتوں کیلئے اگر اسے باہر جانا پڑتا ہے تو خرچ اسکی اپنی جیب سے ہوتا ہے یہ نہیں کہ چندہ سے جس کا ایک ایک روپیہ سکینڈ کلاس کے سفروں اور ریفریشمنٹ روم کے گلاسوں کی نذر ہو۔ یہ قربانی معمولی نہیں ضابطہ اور اصول کی پابندیوں میں اکثر دقتوں کا پیش آنا ضروری ہے۔ اور یہ دقتیں اندرونی اور بیرونی دونوں ہی قسم کی ہو سکتی ہیں لیکن راستہ کو صاف کرنیکے لئے قدرتاً قربانی کی ضرورت ہوتی ہے مجھے اس وقت ان دقتوں یا مشکلات پر بحث نہیں کرنی بلکہ قوم کو انجمن کی مالی حالت پر توجہ دلانا ہے سالانہ جلسہ کی تقریب پر جن رقوم کا وعدہ انجمنوں کیطرف سے ہوا ہے اس کو بہت جلد پورا کر دینے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ انجمن کی بڑھتی ہوئی ضروریات قوم کیطرف ہاتھ پھیلا رہی ہیں اگر چاہتے ہو کہ انجمن کا نظام زیادہ مضبوط۔ انجمن کا کام زیادہ وسیع اور مفید ہو تو انجمن کے خزانہ کو بیرونی انجمنوں کو ماہوار مقررہ تاریخ پر اپنے چندے بھیجدینے میں تامل نہیں کرنا چاہیئے۔ اسوقت ضرورت ہے کہ کم از کم بیس ہزار روپیہ انجمن کے خزانہ میں جمع رہے یہ سوال بار بار اخبار میں نہیں آنا چاہیئے احباب فرض شناسی سے کام لیں۔

# چند سوالوں کا جواب

(از مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل خادم ڈاک حضرت اولوالعزم خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ الاحد کی قلم سے)

(گذشتہ سے پیوستہ)

(۷) ساتواں سوال آپ کا یہ ہے کہ حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بیعت اجتماع لیتے ہیں یا بیعت توبہ؟ اس کے جواب میں معروض ہے کہ آپکی بیعت ان دونوں امور پر مشتمل ہوتی ہے بلکہ ارشاد پر بھی۔ تفصیل اسکی یہ ہے کہ بیعت عہد اطاعت کا نام ہے پس ایک بیعت لینے والے کے ذمہ جس قسم کا کام ہے وہ اس کام کے مناسب حال لوگوں سے بیعت لیگا۔ اگر وہ کسی قایم شدہ قوم یا جماعت کا صرف انتظامی پیشرو ہو تو وہ اس جماعت کا اتحاد قایم رکھنے کیلئے بیعت اتحاد لیگا۔ اور اگر کسی شخص کو اللہ تعالےٰ نے تمکین دین کے کام پر لگایا ہو تو وہ اس مقصد کی تکمیل کیلئے حسب ضرورت بیعت توبہ یا بیعت ارشاد لیگا۔ اور جس شخص کے ذمہ کسی جماعت کا اتحاد قایم رکھنا بھی ہے اور تمکین دین بھی تو وہ اپنی بیعت میں ان تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھیگا۔ اسی بنا پر حضرت ممدوح کی بیعت ان تمام امور پر مشتمل ہوتی ہے کیونکہ ایک قایم شدہ جماعت اللہ تعالےٰ نے آپ کے سپرد کی ہے اور حسب منطوق آیت ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم دین کی تمکین کا کام بھی آپکے ہاتھ سے لینا چاہا ہے (ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء) پس آپ نہ صرف بیعت اتحاد لیتے ہیں بلکہ بیعت توبہ و ارشاد بھی لیکن اگر کوئی شخص صرف بیعت اجتماع و اتحاد کا خواہاں ہو اور بیعت توبہ و ارشاد نہ کرنی چاہے تو وہ ایسا بھی کر سکتا ہے اور حضور کیطرف سے اسے اس بات کی اجازت ہے تاکہ تفرقہ اور پھوٹ کے گڑھے میں گر کر ہلاک نہ ہو جائے اگر ایک شخص صدق دل سے ایک نیکی کیطرف قدم بڑھاتا ہے تو اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اسے ایک دوسری نیکی کی بھی توفیق دیدیتا ہے

(۸) آپ استفسار فرماتے ہیں کہ سلطنت تو احمدی جماعت کے پاس کوئی ہے ہی نہیں۔ اگر اعتقادات میں بھی خلیفہ کی موافقت ضروری نہیں

اگر اعتقادات میں بھی خلیفہ کی موافقت ضروری نہیں تو بیعت کے کیا معنے اور اس بیعت کی کیا غرض اور نتیجہ ہے اس کے جواب میں معروض ہے کہ جب خلافت کی غرض ہی تمکین مملکت و سلطنت نہیں ہوتی تو سلطنت کا تو سوال ہی نہ رہا۔ آیت استخلاف بتا رہی ہے کہ خلافت کی غرض تمکین دین ہے نہ کہ تمکین سلطنت۔ اگر اس آیت میں الفاظ لیمکنن لھم دینھم کی بجائے الفاظ لیمکنن لھم ملکھم ہوتے تو بیشک یہ سوال ہو سکتا تھا مگر دینھم کا لفظ بتا رہا ہے کہ خلفاء کی ضرورت تمکین دین کیلئے ہوتی ہے نہ کہ تمکین مملکت و انتظام سلطنت کیلئے۔ اسی کی طرف حضرت اقدس نے الوصیت میں اشارہ فرمایا ہے جہاں یہ بتایا ہے کہ جس راستبازی کو انبیاء دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اسکی تکمیل ان کے ہاتھ سے اللہ تعالے نہیں کرواتا بلکہ ان کے ہاتھ سے اسکی تخم ریزی کرا کر اسکی تکمیل اسطور پر کرتا ہے جیسا کہ بطور پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کی۔ کہ حضرت ابوبکر صدیق رض کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اس طرح سے ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا کا وعدہ پورا کیا (خلاصہ عبارت الوصیت)۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جب خلافت کا سوال اٹھا تو اس وقت اسبات کو مدنظر نہیں رکھا گیا تھا کہ انتظام مملکت کی اہلیت کسمیں زیادہ ہے بلکہ یہ معیار ملحوظ رکھا گیا کہ تمکین دین میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نیابت کا اہل کون ہے اگر اس وہم کو صحیح تسلیم کر لیا جائے کہ حضرت ابوبکر صدیق رض سلطنت سنبھالنے کیلئے ہی خلیفہ بنے تھے تو اس سے لازم آئیگا کہ نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دعوی نبوت و رسالت کی تہ میں اصل غرض یہی تھی کہ سلطنت حاصل ہو جائے پس جسطرح یہ خیال باطل ہے اسی طرح یہ وہم بھی فاسد ہے کہ خلافت کی غرض تمکین مملکت ہے۔

باقی رہا یہ کہ بعض امور میں اختلاف رکھتے ہوئے بیعت کیونکر ہو سکتی ہے اسواسطے جواب میں عرض ہے کہ اگر اس طرح کسی اندرونی اختلاف پر شیرازہ اتحاد کو توڑنے کا سلسلہ شروع کر دیا جائے تو جب تک فطرت انسانی سے قوت اجتہاد مسلوب نہ ہو جائے یا جب تک کہ نعوذ باللہ سلسلہ بالکل نابود نہ ہو جائے یہ سوال باقی رہیگا۔ اور اگر ان اختلافات کے مٹنے اور دور ہونیکی کوئی راہ ہو سکتی ہے تو وہ یہی شیرازہ اتحاد یعنے ایک پیشرو واجب الاطاعت کی بیعت میں آ جانا ہے اور اسکی مثال ایسی ہے جیسے کہ قرآن کریم کے متعلق اللہ تعالے نے فرمایا ہے ھدی للمتقین۔ جسکے یہ معنے نہیں ہیں کہ قرآن کریم انہی لوگوں کیلئے موجب ہدایت ہو سکتا ہے جو پہلے سے ہی متقی ہوں بلکہ جب ایک شخص صدق دل سے اسکی ہدایت کو قبول کرنے لگیگا تو خدا اس کی برکت سے وہ متقی بن جائیگا اسی طرح جب کسی اختلاف کے ہوتے ہوئے کوئی شخص نیک نیتی سے سلسلہ بیعت میں داخل ہو جائیگا تو اللہ تعالے اسکے لئے اس اختلاف کے رفع ہو جانیکی راہیں بھی کھول دیگا۔ اور اگر وہ کسی اختلاف کی وجہ سے اتحاد کو توڑیگا تو آخر اس کا انجام یہی ہوگا کہ سلسلہ کیساتھ اسکا تعلق ٹوٹنا شروع ہو جاویگا ہمارے سامنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نظیریں موجود ہیں۔ بعض صحابہ کو بعض مسائل میں خلیفہ وقت سے اختلاف بھی ہوتا تھا لیکن باوجود اسکے وہ خلیفہ کی بیعت میں رہتے تھے

(۹) آپ استفسار فرماتے ہیں کہ یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ بیعت کنندہ عقیدہ مختلف رکھے مگر اس کا اظہار نہ کرے کیونکہ جو شخص تبلیغ کریگا ضرور ہے کہ کسی وقت اس سے کوئی ایسا سوال کیا جائے جسکا جواب اگر وہ اپنے عقیدہ کے مطابق دے تو خلیفہ کی مخالفت کریگا اور اگر اپنے عقیدہ کے خلاف کہیگا تو نفاق اور جھوٹ سے کام لیگا؟ سو جواباً عرض ہے کہ:-

ثانی

جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی القول الفصل میں مفصل تحریر فرما چکے ہیں۔ نفاق تو تب ہو کہ اسکے دل میں کچھ اور ہو اور اظہار کچھ اور کرے لیکن جب وہ اپنے مافی الضمیر کی بابت قبل از بیعت اطلاع دیتا ہے اور اسکے خلاف نہیں کہتا تو یہ نفاق کہاں ہے کیا اگر خلیفہ وقت اسکے کسی خیال کی عام اشاعت کو اتحاد و اجتماع جماعت کیلئے مضر سمجھے اور اسے اس خیال کی عام اشاعت سے منع کر دے تو اسے نفاق کیونکر کہہ سکتے ہیں۔

(۱۰) آپ استفسار فرماتے ہیں کہ منکرین خلفاء کو فاسق کن معنوں میں کہا جاتا ہے اور ایسے فاسق کیلئے کیا سزا اور وعید ہے؟

سو جواباً عرض ہے کہ فاسق کا لفظ قرآن کریم میں تین قسم کے لوگوں کیلئے آیا ہے (۱) کافروں کیلئے جیسے کہ فرمایا افمن کان مومنا کمن کان فاسقا (۲) شریروں اور بدکاروں کیلئے جیسے کہ فرمایا یاایھا الذین امنوا لا یسخر قوم من قوم عسی ان یکونوا خیرا منھم ولا نساء من نساء ولا تلمزوا انفسکم سورہ حجرات

(۳) عہد شکن اور باغی کیلئے جیسے کہ فرمایا وما یضل بہ الا الفاسقین الذین ینقضون عھد اللہ من بعد میثاقہ ویقطعون ما امر اللہ بہ ان یوصل ویفسدون فی الارض اولئک ھم الخاسرون۔

اب واضح ہو کہ منکرین خلفاء کافر کی تعریف کے نیچے بھی نہیں آتے کیونکہ الہامی اصطلاح میں کافر کا لفظ ان لوگوں کیلئے مخصوص ہے جو اللہ تعالے یا فرشتوں یا کسی نبی یا کسی کتاب الہی یا روز آخرت کے منکر ہوں سو چونکہ خلیفہ کیلئے نبی ہونا ضروری نہیں ہے اسلئے خلفاء کے منکرین کیلئے جو فاسق کا لفظ قرآن کریم میں آیا ہے اس سے مراد کافر نہیں ہیں۔

اسی طرح خلفاء کے منکرین کیلئے یہ بھی درست نہیں ہے کہ وہ ان صفات سے موصوف اور ایسے افعال کے مرتکب ہوں جنکا نام سورۃ حجرات کی مذکورہ بالا آیت میں اور بعض دیگر آیات میں فسوق یا فسق رکھا گیا ہے اس لئے یہاں یہ معنے بھی مراد نہیں ہیں ہاں سورۃ بقرہ والی آیت مذکورہ بالا کی صفات سے منکرین خلفاء موصوف ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ خدا تعالی کے رسول اور نبی کے ہاتھ پر خدا کے ساتھ عہد اطاعت کر کے نبی کی وفات کے

بعد جماعت سے الگ ہو کر اس عہد کو توڑنے کی راہ اختیار کر لیتے ہیں اور جس حبل اللہ کے ساتھ تعلق رکھنا اللہ تعالیٰ نے ضروری قرار دیا ہوا ہے اس سے منہ موڑ لیتے ہیں انکے ہاتھوں سے زمین میں ایک فساد برپا ہو جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ منکرین خلفاء انہی معنوں میں فاسق کہلاتے ہیں باقی یہ نام منکرین خلافت کو اللہ تعالیٰ نے خود دیا ہے پس وہی خوب جانتا ہے کہ یہ لوگ کن کن معنوں میں فسق کے مرتکب ہوتے ہیں ممکن ہے کہ انہیں اس نام سے کوئی اور مناسبت بھی ہو باقی رہا یہ کہ ان کے لئے کیا سزا اور کیا وعید ہے سو اسکا جواب یہ ہے کہ اس سے بڑھ کر اور کیا سزا اور وعید ہو سکتا ہے کہ یہ راہ خداوند تعالیٰ کی رضامندی اور خوشنودی کی راہ نہیں ہے اللہ خدا اس کو پسند نہیں کرتا اور اس کا انجام خسارہ بتاتا ہے

(۱۱) آپ استفسار فرماتے ہیں کہ رسالہ الوصیت میں صاف درج ہے کہ مصلح موعود قرب الٰہی سے مخصوص ہوگا۔ پس اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ وہ وجود مقدس آپ (یعنے حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ) کا وجود ہی ہے تو بھی جب تک قرب اور وحی سے مخصوص ہونے کی علامات نہ پائی جائے انسان کو کس طرح اس بارہ میں جرأت کرنیکا حق پہنچتا ہے کہ آلہی فرمان سے پہلے ہی اپنے اجتہادی فتوے لگا دے گو آپنے ایسا نہیں کیا۔ مگر جو لوگ ایسا کرتے ہیں انہیں کیوں نہیں روکا گیا۔ اس کے جواب میں معروض ہے کہ حضرت اقدس نے الوصیت میں یہ نہیں لکھا کہ یہ پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق ہے پس گو ممکن ہے کہ یہ پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق ہی ہو اور یہ کچھ بعید نہیں ہے مگر جب تک الہام کے ذریعہ سے یا حضرت اقدس کے کلام سے یقینی طور پر یہ نہ ثابت ہو کہ یہ پیشگوئی فلاں لڑکے کے متعلق ہے یا واقعات نہ تعیین کر دیں کہ اس کا مصداق فلاں کس ہے۔ اس وقت تک کسی کا اختیار نہیں ہے کہ کسی کو اسکا مصداق معین قرار دے اور جو شخص ایسا کرتا ہے وہ سخت غلطی کرتا ہے ہاں اگر حضرت اقدس نے صرف ایک عظیم الشان لڑکے کی پیشگوئی فرمائی ہوتی تو پھر واقعی قرین قیاس تھا کہ جہاں جہاں حضرت اقدس نے کسی عظیم الشان لڑکے کی پیشگوئی بیان فرمائی ہے یا اسکے متعلق کچھ لکھا ہے اس سے ... وہی ایک لڑکا مراد ہوتا ہے لیکن ایسا نہیں ہے حضرت اقدس کے کلام سے بلکہ خود الہامات سے ثابت ہوتا ہے کہ ایسے متعدد لڑکوں کی بشارت حضرت اقدس کو دیگئی ہے بعض لوگوں نے غلط فہمی سے ان سب پیشگوئیوں کو ایک ہی لڑکے پر چسپاں کرنیکی کوشش کی ہے اور اس ایک لڑکے کو ان سب پیشگوئیوں کا مصداق قرار دیا ہے اور یہ بالکل ویسی ہی غلطی ہے جیسی کہ پہلے بعض لوگوں کو امام مہدی کی پیشگوئی کے متعلق پیش آئی کیونکہ احادیث میں کئی مہدیوں کی پیشگوئی موجود ہے اور مختلف حدیثوں میں مختلف مہدیوں کی علامات و خصوصیات بیان ہوئی ہیں لیکن لوگوں نے غلط فہمی سے ان سب کو ایک ہی شخص پر لگانا شروع کر دیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جب سب مہدیوں کا سردار مہدی اکبر موعود آیا تو اسکی پہچان میں لوگوں نے ٹھوکر کھائی۔ اسی طرح حضرت اقدس کی تحریرات اور الہامات میں بھی متعدد ایسے عظیم الشان لڑکوں کی بشارت پائی جاتی ہے۔ چنانچہ خود حضرت اقدس نے ان کے مصداق الگ الگ بیان فرمائے ہیں ان لڑکوں میں سے ایک وہ لڑکا ہے جسکا نام پیشگوئی میں اولوالعزم رکھا گیا ہے اور سبز اشتہار میں اسے مصلح موعود کے نام سے ذکر کیا گیا ہے اور یہ نام اسکے سوا اور کسی کے واسطے حضرت اقدس نے کہیں استعمال نہیں فرمایا اس مصلح موعود کی پیشگوئی مفصل طور پر سبز اشتہار میں موجود ہے اس پیشگوئی کا مصداق جا بجا حضرت اقدس نے سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو قرار دیا ہے اور آپ کے سوا کسی اور لڑکے کو کبھی اس پیشگوئی کا مصداق نہیں بیان فرمایا۔ اب کسی شخص کا حق نہیں ہے کہ حضرت اقدس کی تعیین کا انکار کرے اور کسی اور کو اسکا مصداق قرار دے (یہ تعیین نہ صرف حضرت اقدس نے فرمائی ہے بلکہ متعدد الہامات سے بھی ثابت ہے تفصیل کیلئے آپ ملاحظہ فرماویں۔ رسالہ کلمۃ مسیح موعود و رسالہ نشان فضل تصنیف جناب پیر منظور محمد صاحب جو دفتر تشحیذ قادیان سے مل سکتا ہے۔ یا رسالہ نشان رحمت جو وہ بھی اسی دفتر سے ملسکتا ہے یا رسالہ خلافت محمود تصنیف میر قاسم علی صاحب جو میاں محمد یامین صاحب تاجر قادیان سے مل سکتا ہے)

اور ایک وہ لڑکا ہے جسکا نام الہام نے قمر الانبیاء رکھا ہے۔ اس لڑکے کی پیشگوئی آئینہ کمالات اسلام کے صفحہ ۲۶۶ میں اور نیز ۱۰ دسمبر ۱۸۹۲ء کے اشتہار میں مندرج ہے اور اس کا مصداق حضرت اقدس نے متعدد جگہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو قرار دیا ہے اور آپ کے سوا کسی اور پر کہیں بھی اسکو چسپاں نہیں فرمایا۔

اور ایک وہ لڑکا ہے جسکی بابت الہام میں یہ الفاظ ہیں کہ

ہم جلتے ہیں تو ہماری جگہ بیٹھ !!!

اور الہام میں اسے موھر اللہ۔ معمہ اللہ قاضی۔ اور بادشاہ بتایا گیا ہے۔ اس پیشگوئی کا مصداق حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ہیں۔ جیسا کہ الہامات سے تعیین ہو چکی ہے۔ اب آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ جس لڑکے کے متعلق الہام میں یہ الفاظ ہیں کہ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم نکلیگا اور نیز یہ کہ حسن اور احسان میں تیرا (مسیح موعود کا) نظیر ہوگا۔ کیا وہ کوئی معمولی شان کا لڑکا ہو سکتا ہے یا جس لڑکے کی بابت الہام میں یہ الفاظ ہیں کہ یا نبیلک قمر الانبیاء وہ کوئی معمولی لڑکا ہے یا جس لڑکے کو الہام میں موھر اللہ وغیرہ القاب کے نام دیئے گئے ہیں وہ کوئی معمولی انسان ہے۔

پس جب الہامات میں مختلف لڑکوں کے متعلق الگ الگ بڑی بڑی عظیم الشان بشارتیں موجود ہیں۔ اور الوصیت کی پیشگوئی میں کسی کی تعیین نہیں کیگئی تو ہم کیونکر اس کا مصداق اپنی طرف سے معین کر سکتے ہیں۔ پس حق یہ ہے کہ جس پیشگوئی کا مصداق حضرت اقدس نے یا الہام نے کسی لڑکے کو معین کر دیا ہے اس کو اس طرح مان لیں اور خود اس تعیین کو نہ توڑیں اور جس پیشگوئی کی تعیین نہیں کیگئی ہم اپنی طرف سے اسکی تعیین نہ کریں جب اللہ تعالیٰ چاہیگا خود تعیین ہو جائیگی گو ضرور ہے کہ وہ پھر بھی بہتوں پر مخفی رہے کیونکہ سنت اللہ ایسی پیشگوئیوں کے متعلق اسی طرح چلی آئی ہے۔

پیشتر اس سے کہ وہ خود الہام پاکر ان پیشگوئیوں کا مصداق ہونیکا دعویٰ کریں۔ مثلاً جب حضرت موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تو آپ کی والدہ ماجدہ کو یہ بشارت دیگئی کہ وہ رسول ہوگا۔ پس گو یہ کتنا بجا ہے کہ وہ بچپن ہیں رسول نہ تھے مگر اس بات سے انکار نہیں ہو سکتا کہ وحی الٰہی نے ولادت کے وقت ہی بتا دیا تھا کہ یہ لڑکا رسول ہوگا۔ پس آپکا اس پیشگوئی کا مصداق ہونا تو اس وقت بھی متعین تھا حالانکہ آپ کو ابھی وحی کے ذریعہ سے یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ تم اس پیشگوئی کے مصداق ہو۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ حضرت یحییٰ اور حضرت اسحاق کی مثالیں قرآن کریم میں موجود ہیں۔ اور بائیبل بھی اسکی نظیریں بکثرت پیش کرتا ہے۔ جنمیں سے ایک ایلیا نبی کی بعثت ثانیہ کی پیشگوئی ہے۔ جسکا مصداق حضرت مسیح یوحنا نبی کو بتاتے ہیں حالانکہ خود اسے ابھی خبر تک نہیں چنانچہ جب اس سے اسکی بابت سوال کیا جاتا ہے تو وہ صاف لفظوں میں انکار کرتا ہے۔

غرض یہ دعویٰ بالکل غلط ہے کہ کسی پیشگوئی کا مصداق متعین ہونیکے لئے یہ ضروری ہے کہ ایسا شخص الہام پاکر دعویٰ کرے اور کہ جبتک وہ الہام پاکر دعویٰ نہ کرے مصداق متعین نہیں ہو سکتا۔ ایسے ہی بے بنیاد معیار بہتوں کیلئے پہلے بھی ٹھوکر کا موجب ہوتے رہے ہیں خلاصہ یہ کہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کا یہ دعویٰ ہرگز نہیں ہے کہ الوصیت والی پیشگوئی میرے متعلق ہے ہاں یہ ممکن ہے کہ آپ ہی کے متعلق ہو مگر جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی ذریعہ سے اسکی تبیین نہو جائے کسی کا حق نہیں کہ اسے قطعی طور پر کسی کیلئے متعین قرار دے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ الہامی تبیین سے پہلے کسی شخص کا کسی کو اس پیشگوئی کا مصداق قرار دینا غلط ہی ہو کیونکہ الوصیت میں اس پیشگوئی کے متعلق یہ الفاظ ہیں کہ ہر ایک کی شناخت اس کے وقت میں ہوتی ہے اور قبل از وقت ممکن ہے کہ وہ معمولی انسان دکھائی دے یا بعض دھوکہ دینے والے خیالات کی وجہ سے قابل اعتراض ٹھیرے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ گو قطعی تعیین تو اپنے وقت پر ہوگی۔ مگر یہ ضروری نہیں کہ اس وقت سے پہلے اس کا مصداق کسی ذریعہ سے بھی نہ پہچانا جا سکے۔ ہاں ممکن ہے کہ اس وقت سے پہلے بعض لوگ کسی دھوکہ یا غلط فہمی کی وجہ سے اسے نہ پہچان سکیں جیسے کہ پہلی رات کے چاند کو بعض لوگ اپنے ضعف بصارت کی وجہ سے نہیں دیکھ سکتے اور بعض دفعات مطلع گرد آلودہ ہوتا ہے پس اگر اب بھی بعض ذی فراست لوگ اس پیشگوئی کا مصداق اپنی مومنانہ فراست سے پہچان لیں تو چنداں بعید اور جائے تعجب و انکار نہیں ہے۔ ؟

(۱۲) آپ استفسار فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حضرت اقدس کے فرمان کے مطابق اعلان شائع کردے کہ جن علماء نے آپ کو کاذب قرار دیا ہے میں ان سب کو کافر سمجھتا ہوں۔ اور حضرت اقدس کی بیعت میں داخل نہ ہو تو اسکی نسبت کیا حکم ہے کہ اس کے پیچھے نماز پڑھی جائیگی یا نہیں؟ اس کے جواب میں معروض ہے کہ اگر آپ کو کوئی ایسا شخص معلوم ہے تو آپ بیشک یہ سوال اٹھا سکتے ہیں۔

لیکن جبکہ کوئی ایسا شخص موجود نہیں ہے (بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ایسے شخص کا ملنا ناممکن ہے) تو یہ سوال صحیح نہیں ہے اور اس قسم کے سوالات سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سخت منع فرمایا ہے اگر کوئی شخص ان تمام شرائط کو جو حضرت اقدس نے ایسے اعلان کیلئے ضروری قرار دی ہیں پورا کر دے تو ہم حضرت اقدس کے ارشاد کے ماتحت اسکے پیچھے نماز پڑھنے کیلئے تیار ہیں اور اسے صدق دل سے مسلمان تسلیم کرینگے اور اسے احمدی جماعت کا ایک فرد یقین کرینگے بشرطیکہ اسمیں نفاق کی کوئی سیرت نہ پائی جاتی ہو اور اسکی نسبت نفاق کا شبہ تک نہو سکے ہاں اگر وہ شخص مجنون الغرض یا مجنون المرض ہے یعنی منافق یا دیوانہ ہے تو اسکا معاملہ خدا کے ساتھ ہے میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ اگر کسی شخص پر حضرت اقدس کی صداقت اس حد تک کھلجائے جتنی کہ اس اعلان کیلئے ضروری ہے تو ایسا شخص بے اختیار ہو کر حضرت اقدس کیطرف دوڑیگا۔ اور اگر باوجود اسقدر معرفت حاصل ہو چکنے کے وہ لاپرواہی کرتا ہے تو میرے نزدیک اسکی مثال ایسی ہوگی جیسے ایک شخص کو نہایت شدت کی پیاس لگی ہو اور اسکے پاس نہایت مصفی پانی کا چشمہ بہ رہا ہو جسے وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہو اور اسے وہاں سے پانی پینے سے کوئی چیز مانع بھی نہ ہو اور پھر باوجود اس کے وہ احمق وہاں سے پانی نہ پیئے اور پیاس سے ہلاک ہو جائے۔ پس میں تو ایسے شخص کو عقلمندوں میں شمار نہیں کر سکتا۔ حضرت اقدس نے تو یہاں تک فرما دیا ہے کہ اچھا ظن رکھکر بیعت میں توقف کرنا اور انکار میں داخل ہے جیسا کہ ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم کے صفحہ ۲۰۸ سے ثابت ہوتا ہے۔ پس ہمارا حق ہے کہ ایسے شخص سے جو اعلان کی شرائط کو پورا کرنے کا مدعی ہو اور بیعت نہ کرے اسکے توقف کا موجب دریافت کریں اور اگر وہ سکوت اختیار کرے تو اسکی نسبت بھی حضرت کا کھلا فیصلہ موجود ہے چنانچہ ایک شخص کے سوال کے جواب میں جو اگر کسی جگہ امام نماز حضور کے حالات سے واقف نہیں تو اس کے پیچھے نماز پڑھیں یا نہ پڑھیں۔ حضور نے فرمایا کہ پہلے تمہارا فرض ہے کہ اسے واقف کرو پھر اگر تصدیق کرے تو بہتر ورنہ اسکے پیچھے نماز ضایع نہ کرو اور اگر کوئی خاموش رہے نہ تصدیق کرے نہ تکذیب تو وہ بھی منافق ہے اسکے پیچھے نماز نہ پڑھو۔ (فتاویٰ احمدیہ)

---

## مکان کیلئے زمین کے خریدار پڑھیں۔

میں نے الحکم کی کسی گذشتہ اشاعت میں ۶ مرلہ زمین کے فروخت کرنے کا اعلان کیا تھا میرے پاس پانچ مختلف احباب نے درخواستیں بھیجی ہیں میں نے ان کو فرداً فرداً جواب دیدیا ہے یہ زمین دراصل ۱۸ مرلہ ہے میں اس کا ایک حصہ ضرورتاً بیچدینے پر مجبور ہوں اور زیادہ سے زیادہ شاید دس مرلہ تک فروخت کر سکوں چونکہ درخواستوں کا جواب میں دے چکا ہوں اسلئے جب تک مکرر اعلان نہ ہو۔ کوئی صاحب درخواست نہ بھیجیں۔ میں نے سب کو ایک ہی قسم کا جواب دیدیا ہے۔ جس شخص کی درخواست منظوری قیمت کی سب سے پہلے آجاویگی اسکے ہاتھ فروخت کردیجائیگی

(ایڈیٹر الحکم قادیان دارالامان)

## پیارے نبی کے پیارے حالات

سوانحعمری رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پنجابی زبان میں نظم نہایت دلچسپ حالات رسول کریم کی پیدائش سے تا وفات شریف ہر قسم کے حالات نہایت درد انگیز پیرایہ میں منشی محمد یحییٰ خان صاحب بسیے ہالی ضلع گورداسپور نے بیان کیا ہے یہ کتاب ایسی پیاری کہ حضرت خلیفہ اول رض وثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے نہایت پسند فرمایا اور اسکے خریدنے کیلئے اپنی جماعت کو حکم کیا۔ اسلئے احمدی برادروں کو فرض ہے کہ اس کتاب کو ضرور خریدیں قیمت ۸

# اپنی نسبت
## ترجمۃ القرآن کا سترہواں پارہ

خدا کے فضل و کرم سے سترہواں پارہ یعنے سورۃ الانبیاء اور حج کے تفسیری نوٹ اور ترجمہ شایع ہو گیا ہے۔ احباب کرام کے نام بذریعہ دی پی روانہ ہو رہا ہے۔ حضرت خلیفہ ثانی نے مجھے اس کام کو جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی ہے اور نہ صرف ہدایت فرمائی بلکہ اس کام کے اجرا کے لئے ہر طرح مدد دیکر مجھے اسکی اشاعت کے قابل بنایا ہے جس سے ظاہر ہے کہ آپ خدمت اشاعت قرآن کریم کیلئے کیسا جوش اور تڑپ رکھتے ہیں۔ جن احباب کی خدمت میں اس پارہ کا دی پی بھیجا گیا ہے۔ یقین ہے کہ وہ اس کام میں میرے معاون و مددگار رہیں گے اور قرآن مجید کی اشاعت کے خیال سے نہ صرف اسکے خریدار ہوں گے بلکہ دوسروں کو آمادہ کرینگے۔ اٹھارویں پارہ کا کام بھی شروع ہو گیا ہے ولِلّٰہ الحمد

## الحکم کے سرپرست توجہ کریں

الحکم قریبًا باقاعدہ ہو رہا ہے اور اگر انکی توجہ اسکے شامل حال رہی تو میں خدا کے فضل سے یقین کرتا ہوں کہ بہت جلد الحکم اپنی اصلی پوزیشن پر کھڑا ہو جاویگا۔ قومی ضرورتوں میں الحکم کی ضرورت ایسی ضرورت ہے جو کسی طرح پیچھے نہیں رکھی جا سکتی۔ حضرت خلیفہ اوّل نے جو اپیل کیا تھا قوم اس مطالبہ کیلئے جوابدہ ہے، خریداران الحکم جنکے ذمہ کسی بھی قسم کا بقایا الحکم کا ہے وہ اگر از خود بھیجدیں تو کرم ہے ورنہ میرے مرسلہ دی پی وصول کر لیں واپسی سے ایک زیر بار کارخانہ کا جو نقصان ہے وہ عیاں ہے۔ بعض احباب کے نام آیندہ الحکم کی توسیع اشاعت کی تحریک کے سلسلہ میں بھیجا جاویگا وہ امید ہے اسکی سرپرستی فرمائینگے یہ یاد رکھا جاوے کہ الحکم کے دی پی میں ہمیشہ کوئی پرانا نمبر بھیجا جاویگا

# رسالہ احمدی خاتون

رسالہ احمدی خاتون کی ڈاکخانہ سے رعایتی محصول کی منظوری آگئی ہے اور اسکی کتابت کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ حضرت خلیفہ ثانی نے مستورات کے لئے اس رسالہ کی ضرورت کو تسلیم فرمایا ہے اور اسے بہترین رسالہ بنانے کی ہدایت فرمائی ہے۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ اس رسالہ کو حضرت خلیفہ ثانی کے مقاصد و اغراض کی اشاعت و تبلیغ کا ایک ذریعہ قرار دے۔

خریداران رسالہ یاد رکھیں کہ ستمبر سالانہ قیمت کیلئے ان کے نام دی پی ہوگا۔ رسالہ کی تقطیع ۱۸ × ۲۲ - اخبار الفضل کی کر دی گئی ہے اور وہ ۲۴ بڑے صفحوں پر شایع ہوگا۔ گویا سابقہ رسالہ کے ۴۸ صفحوں کے برابر۔ قیمت میں کوئی اضافہ نہ ہوگا۔ کاغذ۔ کتابت اور طبع میں پہلے کی نسبت خوبی اور عمدگی پیدا کرنے کی پوری کوشش کی جاویگی۔ وباللہ التوفیق۔

# سیرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرۃ اور آپکے علم کلام پر میرے دو لیکچر مبلغین کے کالج میں ہو چکے ہیں اس تقریب نے سیرۃ کی تکمیل کا کام خدا کے فضل اور حضرت فضل عمر رضہ کی دعاؤں کے نیچے شروع کرا دیا ہے۔ سردست علم کلام کا حصہ لکھ رہا ہوں

# سلسلہ عالیہ کی خبریں اور تحریکیں

**دار الامان کا ہفتہ** (۱) حضرت اولوالعزم اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے بخیریت خدمت دین میں مصروف ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان میں ہر طرح سے فضل کی بارشیں ہو رہی ہیں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد کی طبیعت بسبب عدوا شوب چشم سے ناساز ہے اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے اس امید قوم کو شفا عاجل عطا فرما دے۔ آمین۔

(۲) بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اپنی صحت میں ترقی کر رہی ہیں۔

(۳) حضرت خلیفہ اول مرحوم رضہ کے خاندان میں خیریت ہے۔ صاحبزادہ عبد الحی صاحب انٹرنیس کلاس میں تعلیم پا رہے ہیں اور خدا کے فضل و کرم سے دینی اور روحانی ترقی میں قدم اٹھا رہے ہیں۔ اللّٰہم زد فزد۔

**صدر انجمن**:- آج صدر انجمن کا اجلاس بعد نماز جمعہ مقامی انجمن کا عام اجلاس بھی ہوا۔ جس میں حضرت اولوالعزم کی وہ چٹھی پڑھی گئی جو آپ نے صدر انجمن کی ضروریات اور موجودہ مالی مشکلات کے دور کرنیکے لئے لکھی ہے کہ احباب دس ہزار روپیہ جمع کر دیں۔ قادیان کی انجمن احمدیہ نے یہ تجویز کی ہے کہ دس دس روپیہ اور پانچ پانچ روپیہ کے حصوں کی ایک فہرست کھولی جاوے اور قادیان کے ضلع میں کم از کم تین سو حصص جمع ہوں۔ خدا کے فضل و کرم سے امید ہے کہ یہ تعداد جلد پورا ہو جاویگی عہ

**ترقی اسلام**:- ترقی اسلام کا کام دن بدن بڑھ رہا ہے مارشیس کو جو واعظ بھیجا گیا تھا۔ یعنے صوفی غلام محمد صاحب بی اے ان کو اللہ تعالےٰ نے سیلون میں بہت بڑی کامیابی کا ذریعہ بنا دیا چنانچہ سیلون میں پچیس آدمی اس سلسلہ میں داخل ہو گئے اور وہاں ایک انجمن احمدیہ قایم ہو گئی ہے۔ عنقریب انجمن احمدیہ سیلون کے چندہ کی فہرست آنیوالی ہے سیلون میں یہ تحریک زور سے جاری ہو گئی ہے وہاں کے اخبارات میں صوفی صاحب کے لیکچروں پر قابل قدر ریمارک شایع ہوتے ہیں۔ سیلون کی انجمن پہلی انجمن ہے جو ہندوستان سے باہر قایم ہوئی ہے۔ افریقہ میں بھی چند احباب ایک انجمن کا حکم رکھتے ہیں۔ لیکن در اصل وہ ہندوستان ہی کے باشندے ہیں جو بہ تعلق روزگار وہاں موجود ہیں۔ لیکن سیلون میں جو انجمن قایم ہوئی ہے یہ وہاں کے باشندوں کی انجمن ہے۔ خدا کے فضل کی ہوائیں آ رہی ہیں مارشیس میں بھی تبلیغ کا کام خوب سرگرمی سے ہو رہا ہے

(۲) ترقی اسلام کے ماتحت مدارس میں طلباء کی تعداد بڑھ رہی ہے اور اکثر مدارس کو سرکاری امداد مل رہی ہے

(۳) ترجمۃ القرآن کا کام سرعت سے ہو رہا ہے اردو ترجمہ اور نوٹوں کی کتابت شروع ہو گئی ہے انگریزی ترجمہ کا پہلا پارہ ختم ہو گیا ہے۔ نوٹ لکھے جا رہے ہیں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کی چھپائی کا انتظام حضرت خلیفۃ المسیح کے زیر نظر ہے۔

مندرجہ ذیل کتب میں سے جو مناسب سمجھیں صرف ایک کارڈ لکھکر

منگوا کر دیکھیں قیمت میں **مفت** کریں آپ ان کو دیکھکر خوش ہونگے

رسالہ امرت جسکا اندر دنیا میں نئی ایجاد تقریباً کل امراض کا ایک ہی علاج مشہور مقبول عام دوائی

**امرت دہارا رجسٹرڈ** جو سرکاری رجسٹری ہو چکی ہے کا مفصل بیان ہے آپکے دیکھنے کے قابل ہے کسطرح ایک ہی دوائی اتنے فائدہ کر سکتی ہے دہو کہ سے بچو امرت دہارا کا نسخہ سوائے پنڈت جی کے کوئی نہیں جانتا

**رسالہ امراض مخصوص مردمان** مردوں کے خفیہ امراض کے اسباب اور علاج آجکل کی حالت کا مکمل فوٹو پڑہنے سے تعلق رکھتا ہے گمشدہ طاقت کے مایوس مریض اسکو پڑہکر کہا کرتے ہیں کاش کے ہم اسکو اول دیکھتے یہ چالیس صفحہ کا رسالہ بھی مفت ہے

**فہرست ادویات دیش الپکارک و امرت دہارا اوشدہالیہ** یہ فہرست ادویات کے نام اور ان کے صرف ضروری اوصاف بتلاتی ہے اسکا اندر طبی کتب مصنفہ شرمان کوی دنو و پنڈت ٹھاکر دت شرما وید امرت دہارا وایڈیٹر اردو ہندی دیش الپکارک کی فہرست بھی موجود ہے

**طبی اخبار دیش الپکارک** اردو میں ہفتہ وار اور ہندی میں پندرہ روزہ ہے ہندوستان بہر میں کوئی طبی اخبار سوائے اسکے نہیں جسکو ذرا بھی حکمت کا خیال ہے وہ دیکھتے ہی اسکے خریدار بنجاتے ہیں نمونہ مفت ملتا ہے قیمت سالانہ ۲ ششماہی عہ سہ ماہی ۱۲ / ہندی کی سالانہ قیمت ۱ / لوکل ایجنٹ بننے میں بڑا فائدہ ہے ہمارے لایق ایجنٹ بیٹھ کماتے ہیں قواعد آسان ہیں

**خط وکتابت کا پتہ:۔ (براہ (ظ) امرت دہارا لاہور**

---

**سچائی کا جھنڈا**

**اشتہاروں کی گرم بازاری** [illegible]

طرار رہی آجکل وہ سماں دکھلا رہی ہے الاماں۔ لیکن ہمارا کام صرف باتوں سے ہی نہیں جیسا ہم پہلے مفت دوا دیتے ہیں اول آزما کر پھر منگاؤ پہلا اس میں بہی دیکھو کہا ہے یہ معجون طلسمی قوائے تناسل اور جوانی کی غلط کاریوں سے یہ امراض لاحق ہو تیم ہیں میں نے اس مرض کیلئے یہ معجون تیار کی ہے جسکے چند روز کے استعمال سے امراض متعلقہ قوائے تناسل فوراً رفع ہوتے ہیں اور ہر ایک قسم کی شکایات کیلئے انشاء اللہ مفید ہو قیمت فی بکس عہ **طلائی طلسمی** پیرانہ سالی کی وجہ اور جوانی کی غلط کاریوں سے یہ امراض لاحق ہوتے ہیں اور بعض اوقات خودکشی تک نوبت پہنچتی ہے ہمارے اس طلا سے فائدہ اٹھائیں انشاءاللہ ضرور اسکو مفید پائینگے فی شیشی عہ سرمہ سلیمانی آنکھوں کی کل بیماریوں کو رفع کرنیوالا امد قوت بصارت بڑھانیوالا قیمت فی تولہ ۸ / سنون [illegible] ان [illegible] کی کل بیماریوں کو رفع کرنیوالا قیمت فی بکس

**حکیم [illegible] مرزا [illegible] دہلی**



# ایک نعمت

## دق سوزش حلق۔ دمہ کے مریضوں کیلئے ایک بڑی نعمت ہے

کانسٹنٹ گولیاں درحقیقت مذکورہ بالا امراض کا فوراً خاتمہ کر دیتی ہیں اور پھیپھڑوں کے امراض کا مجرب علاج ہیں۔ حلق کی غوغاہٹ آواز کے بھدّے پن اور دوسری تمام شکایات کیلئے جو موسم کی تبدیلی یا سردی کے ہو جانیسے پیدا ہو جاتے ہیں ان گولیوں کے استعمال سے دور رہتی ہیں۔ گویوں کیلئے بڑھاپے میں اپنی آواز برقرار رکھنے کیلئے بہت ضروری ہیں۔

قیمت فی ڈبیہ ۵۰ گولیاں عہ

وید شاستری منی شنکر گووندجی آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

# تریاق قوۃ باہ جو جریان، سرعت انزال اور رقت کا شرطیہ علاج ہے

اس تریاق کے استعمال سے جریان تو پہلے روز ہی دور ہو جاتا ہے قوۃ باہ اور دیگر باتیں جو انسانی امراض متعلقہ فوراً رفع ہو کر اسقدر قوۃ باہ پیدا ہو جاتی ہے جس کا ضبط کرنا دشوار ہو جاتا ہے ایک راز اسکے متعلق ایسا ہے جو اسجگہ درج کرنا خلاف تہذیب ہے اگر آپ اس راز کو معلوم کرنا چاہتے ہیں تو آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر واقفیت حاصل کریں یہ بدن کو موٹا تازہ اور طاقتور بناتا ہے ایکدفعہ کے استعمال سے تازیست طاقت بحال رہتی ہے۔ منہ کے رنگ کو مثل زر کے روشن بنا دیتا ہے ××× کی تو ×× معمولی بات ہے یہ تو یہ ہے کہ دنیا بھر کی ہزاروں مقوی دواؤں میں اگر کوئی مقوی دوا ہے تو یہ تریاق اس سے ہزار گنا بہتر اور زیادہ ہے خون صالح کو بکثرت پیدا کرتا ہے اور بہت سی بیماریوں کو دور کرتا ہے گویا کیمیا مجسم ہے لطف زندگی کے طالبوں کی جان ہے ہر ایک دوست کیلئے ایک نادر تحفہ ہے جو دوست اسکو نامعتقد ہیں وہ اسی وقت تک ہی ہیں جبتک کہ اس عالیشان تریاق کے معجز نما فواید کو انہوں نے مشاہدہ نہیں فرمایا حیدن اسکی چند خوراکیں استعمال کر لیں تو پھر اسکے غلام ہیں فوراً منگا کر لطف زندگی حاصل کریں یہ تریاق نامردوں کو مرد اور مردوں کو جوان مرد بنا دیتا ہے۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے قریباً دو پونڈ خون پیدا ہو جاتا ہے اسکے اوصاف لکھنے کیلئے ایک دفتر درکار ہے حد مبالغہ تک مفید

## تریاق قوۃ باہ

ہے لقوہ رعشہ ذیابیطس اور سلسل البول کو مفید اور یہ خوبیاں اس تریاق میں بینظیر ہیں (۱) تندرستی کیحالت میں ہر کوئی بنا ہی لطف دکھاتا ہے (۲) بعد ہو جانے استعمال کر کے پھر ویسی قوۃ فوراً ہی قایم ہو جاتی ہے۔ (۳) دماغ کی طاقت کو بڑھاتا ہے (۴) نزلہ اور زکام کو دور کر دیتا ہے (۵) مادہ باہ (یعنی روح اور ریح اور خون) ان تینوں کو ہر وقت بڑھاتا ہے (۶) دل کو خوشی اور طاقت دیتا ہے اور جگر کو نہایت قوۃ بخشتا ہے (۷) خون پیدا کر کے بدن کو موٹا تازہ بناتا ہے (۸)

## لطف زندگی کے طالبوں کی جان

امساک بلا کسی منشی اشیاء کے استعمال کرتا ہے جو کسی منشی اشیاء سے ممکن نہیں (۹) منی کو غلیظ اور کثرت سے پیدا کرتا ہے (۱۰) یبوست کو مٹاتا ہے (۱۱) اسکے استعمال سے عورت بہت جلد بار ور ہو جاتی ہے اور مستورات کی کئی ایک بیماریاں مثل جریان رطوبت وغیرہ کو دور کرتا ہے (۱۲) بار بار کے پیشاب آنیکو خوب روکتا ہے (۱۳) پٹھوں کو طاقت بخشتا ہے (۱۴) ہر مزاج کے موافق ہے (۱۵) بڑھاپے کو جوانی کا لطف دکھلا دیتا ہے علاوہ موسم سرما میں جاڑا نہیں لگنے دیتا (۱۶) کسی قسم کی بدمزگی اسکے استعمال سے نہیں ہوتی (۱۷) ایکدفعہ کے استعمال سے قوۃ برابر قایم رہتی ہے (۱۸) منہ کو خوشبودار بناتا ہے (۱۹) چہرہ کی رنگت کو مثل زر کے کر دیتا ہے (۲۰) جوانوں کو وہ لطف دکھاتا ہے جو گزشتہ پیران کو نصیب نہیں ہوا۔ فوراً آزمادیں اور دیکھیں کہ قدرت نے اس تریاق میں کیا کیا خوبیاں رکھی ہیں باوجود ان

## تریاق قوۃ باہ

عظیم فوائد قیمت بہت کم رکھی گئی ہے۔ ۳۰ تولہ ایک آدمی کیلئے کافی ہوتا ہے ۲۰ تولہ سے کم روانہ نہ ہوگا قیمت ۴۰ تولہ عہ ۲۰ تولہ صہ

# بچوں کی تندرستی

والدین کیلئے ہمیشہ گھر سے تعلق خاطر موجب ہوتا ہے بچہ اگر تندرست نہ ہو تو اسکو ضرور اسکاٹس املشن دینا چاہیئے اسکے دودھ میں چند قطرے ملا کر دینے سے بچہ میں بڑا فرق ہو جاتا ہے جو تندرستی کی یقینی علامت ہے استعمال سے چند روز بعد نتیجہ معلوم ہو جاتا ہے

اسکاٹ اینڈ بون مینوفیکچرنگ کیمسٹس لنڈن

## [illegible]

# ایک مبارک صبح

حقیقت میں کل بیماریاں اکثر قبض ہی کے شکایت سے ہوا کرتی ہیں۔ مگر افسوس ایسی قبض کشا گولیاں بہت ہی کم ہیں جو ٹھیک معدہ کی اصلاح کرتی ہوں۔

ڈاکٹر ایس کے برمن کی جلاب کی گولیاں واقعی معدہ کی اصلاح کیلئے ایک نہایت ہی مجرب دوا ہے دو گولیاں رات کو کھا کر سو جایئے صبح کو بغیر تکلیف کے خلاصہ دست ہو جائیگا۔ اور لطف یہ ہے کہ کھانے پینے اور کام کاج میں کسی قسم کے احتیاط کی ضرورت نہیں۔ گولیاں چونکہ کل میں بنتی ہیں اسلئے وزن میں برابر اور دیکھنے میں چمکدار ہوتی ہیں۔ قیمت ۱۶ گولیوں کی ڈبیہ ۵؍ محصول ڈاک ۵؍

# ڈاکٹر ایس کے برمن جوہر پیپرمنٹ

یہ غالباً سبھی لوگ جانتے ہیں کہ معمولی دردشکم میں جوہر پیپرمنٹ کو استعمال کیا کرتے ہیں مگر بازار کے جوہر میں دوسری چیزیں ملی ہوتی ہیں اسلئے وہ پورا نفع نہیں کرتا۔ یہ جوہر جاپان کے ایک مشہور کارخانہ سے تیار کرا کے منگایا ہے۔ اسلئے ادہے چاول بھر پان رکھکر کھایئے منہ کی بدبو پیٹ کا درد اور ریاح وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ تیل میں ملا کر کنپٹی میں لگانیسے دردسر کو بھی دور کرتا ہے قیمت فی شیشی ۸؍ محصول ڈاک وغیرہ ۵؍

ڈاکٹر ایس کے برمن تاراچند دت سٹریٹ ۵ و ۱۶ کلکتہ

ڈیپارٹمنٹ ۱۰۲

Doan's Backache Kidney Pills